



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قسم جناب مفتی صاحب
 السلام علیکم وعلیٰ آلکم وعلیٰ سلمکم

۲۲۸
 ۱۵۱

29 MAY 2011

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل کے بارے میں 29 MAY 2011
 بیوی کے حقوق میں مذکور شرعی اصطلاح "نفقہ" اور "سکنی" سے کیا مراد ہے؟
 اور نفقہ و سکنی کے شرط ہونے کا کیا مطلب ہے، یعنی اگر کوئی شخص نکاح کے
 قابل اور خواہش مند ہے لیکن بیوی کو علیحدہ گھر اور ماٹرنے دو تین ہزار جیب خرچ
 دینے پر قادر نہ ہو تو کیا وہ شادی نہیں کر سکتا؟

ایک غیر شادی شدہ مرد کے پاس حج کے ایام میں اتنی رقم آگئی ہے کہ اس پر حج
 فرض ہو جائے تو اس پر حج کرنا فرض ہوگا یا نکاح کرنا عی واضح رہے کہ وہ
 اپنی شہرت پر غالب رہتا ہے اور کسی ختنے میں مبتلا ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے
 زید ایک صاحب الرائے دین دار مسلمان ہے اس کا کہنا ہے کہ اگر علمائے کرام
 دائرہ منڈے مسلمانوں کا نکاح پڑھانے سے انکار کر دیں تو بہت سے
 لوگ دائرہ سے اپنے چہرے کو مستزین کر لیں زیدی لکے شدہ رائے
 یہ ہے کہ دائرہ کٹوانے والوں کا نکاح پڑھانا درست نہیں اور زید کے
 مزاج کے خلاف ہے۔ کیا یہ رائے درست ہے؟

سائل محمد لقمان
 سائبر ٹیویٹر بائربارکھٹ
 مٹان

الجواب

۱۔ بیوی کے نفقہ سے مراد اسکے کھانے پینے کا خرچ اور
 بوقت ضرورت کپڑے دینا ہے۔ سکنی سے مراد ایسی رہائش
 ہے جس میں خاوند کے کسی رشتہ دار کا عمل دخل نہ ہو یعنی اگر
 گمراہ ہو بالکل الگ رہائش مراد نہیں ہے۔ اسی طرح ماہانہ
 جیب خرچ دو، تین ہزار مراد نہیں ہے لہذا اگر کوئی شخص
 ماہانہ جیب خرچ نہ دے سکے لیکن نفقہ، سکنی برقرار رہے
 تو اسکے لیے شادی کرنا جائز ہے۔ (کنز الخیر کتب الفقہ)

۲- ایسی صورت میں یہ شخص حج کرے اسپر حج فرض ہے۔

۳- زید کی یہ رائے درست نہیں ہے۔ دائرہ منڈانے والے

کا نکاح پڑھانا جائز ہے۔ فقط واللہ اعلم

بہی علی
بندہ علی محمد
بندہ علی محمد
بندہ علی محمد

۲۵
۶
۱۴۳۲ھ